راشٹریہ سہارا 17 MAR 2022

انجینئرنگ کی جامع فرہنگ کی تیاری پر مانو میں سی ایس ٹی ٹی کا 7 روزہ ورکشاپ

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) کمیشن برائے سائنسی وتکنیکی اصطلاحات (CSTT)، وزارتِ تعلیم (محکمہ اعلیٰ تعلیم)، نئی دہلی کی جانب سے "انجینئرنگ کی جامع لغت (انگریزی-ہندی-تلگو)" پر سات روزہ ورکشاپ کا انعقاد 9 تا 15 مارچ 2022 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹکنالوجی میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے جے ایس راوت، اسسٹنٹ سائنسی آفیسر، کمیشن برائے سائنسی اور تکنیکی اصطلاحات، محکمہ اعلیٰ تعلیم، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو، پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول اور ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ کی موجودگی میں ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ اجلاس کے دوران ریٹائرڈ ماہرین تعلیم کے علاوہ مختلف ریاستی/مرکزی یونیورسٹیوں، انجینئرنگ کالجوں، دیگر تعلیمی اداروں سے مدعو کیے گئے 32 ماہرین مضامین /لسانیات کی ماہرانہ مشاورتی کمیٹی نے غور وخوص کے ذریعے تقریباً 14 ہزار انجینئرنگ اصطلاحات کے لیے مطلوبہ تلگو الفاظ وضع کیے۔

17 MAR 2022

راشٹریہ سہارا

مانو میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت وتعیناتی سیل کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن و آف لائن) کا 29 اور 30/ مارچ 2022 کو سی ایس ای اکیڈیمی بلڈنگ میں انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت وتعیناتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27/ مارچ تک رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ خواہشمند امیدوار مزید تفصیلات موبائل نمبر 9848171044 سے حاصل کرسکتے ہیں۔

رہنمائے دکن

اُردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

حیدرآباد،16/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت وتعیناتی سیل کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن وآف لائن) کا 29اور30/مارچ 2022 کو سی ایس ای اکیڈیمی بلڈنگ میں انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت وتعیناتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27/مارچ تک رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ خواہش مند امیدوار https://forms.gle/t4WKNx94HuY8feFF8 پر رجسٹریشن کروائیں۔ مزید تفصیلات موبائل نمبر 9848171044 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

سیاست

مولانا آزاد اردو یونیورسٹی میں جاب میلہ

حیدرآباد۔16۔ مارچ (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کیلئے جاب میلہ منعقد کیا جارہا ہے۔ فاصلاتی تعلیم سال آخر اور کامیاب طلبہ کیلئے آن لائین اور آف لائین جاب میلہ 29اور30مارچ کو یونیورسٹی کے سی ایس ای اکیڈیمی بلڈنگ میں منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر محمد یوسف خاں انچارج تربیت کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27 مارچ تک رجسٹریشن کراسکتے ہیں۔ مزید تفصیلات 9848171044 سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

منصف

اُردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم کے طلبہ کیلئے جاب میلہ

حیدرآباد۔16مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت وتعیناتی سل کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن وآف لائن) کا29اور30مارچ کو سی ایس ای اکیڈیمی بلڈنگ میں انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت وتعیناتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27/مارچ تک رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ خواہش مند امیدوار لنک https://forms.gle/t4WKNx94HuY8feFF8 پر رجسٹریشن کروائیں۔ مزید تفصیلات موبائل نمبر 9848171044 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

17 MAR 2022

رہنمائے دکن

دکن کی رواداری اور یکجہتی صوفیاء کرام کی تعلیمات کے مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں راجہ دھنراج گیر توسیعی خطبہ کا انعقاد۔ پروفیسر عزیز الدین حسین، پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد 16 رمارچ (پریس نوٹ) تجارتی اعتبار سے جو مقام ممبئی کو حاصل ہے وہی مقام علمی اعتبار سے دکن کو حاصل ہے۔ یہ سرزمین ہمیشہ شدت پسندی سے پاک رہی ہے۔ رواداری، باہمی یکجہتی اور خدمت خلق کا سرچشمہ یہاں موجود ہے۔ یہ سب صوفیاء کرام کا مرہون

منت ہے۔ ممتاز تاریخ داں پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے یادگاری توسیعی خطبے میں ان خیالات کا کیا۔ خطبہ کا عنوان ''علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عزیز الدین نے کہا کہ تاریخ یہ کہتی ہے کہ محمد بن تغلق نے دارالخلافہ کو دلی سے دولت آباد منتقل کیا تھا جبکہ مستند ذرائع اور معتبر ماخذ اس بات کے شاہد ہیں کہ دہلی سے علماء، ادباء، فضلاء اور صوفیاء کرام کی ایک بڑی جماعت نے بھی ہجرت کی تھی تا کہ اس سرزمین کو علوم وفنون، تہذیب وثقافت اور شریعت وطریقت کا گہوارہ بنایا جاسکے اور یہ وہ اس تحریک میں پوری طرح کامیاب رہے۔ یہی وجہ ہے کہ دکن کی یہ سرزمین آج بھی مساوات کا درس دے رہی ہے اور بے شمار خانقاہیں اس میں پیش پیش ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں دکن کے چکی نامے، چرخے نامے، سہاگن نامے، لوری نامے کا حوالہ دیا اور کہا کہ یہ عوامی دبستان کی حیثیت رکھتا تھا جس نے عوام ہی خدمت خلق، دنیا کی بے ثباتی اور عظمت آدم کو فروغ دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور ڈائرکٹر عقیل احمد، ڈائرکٹر این سی پی یو ایل نے توسیعی لیکچر کے عنوان اور مقرر کے انتخاب کی ستائش کی اور شعبہ فارسی کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر عقیل احمد نے شعبہ فارسی کو آئندہ بھی قومی کونسل کی جانب سے تعاون کا تیقن دیا۔ ڈاکٹر سید عصمت جہاں نے استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اس میموریل لیکچر کے اغراض و مقاصد پیش کیے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات و کنوینر لیکچر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ اس موقع پر پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی مشترکہ مرتبہ کتاب ''کلیاتِ فارسی چندولعل شاداں'' اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی کتاب ''فارسی دیوانِ ملا وجہی'' کی رسم رونمائی پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ یہ دونوں تصانیف برسوں سے مخطوطہ ہی کی شکل میں موجود تھیں اور اپنے موضوع کے لحاظ سے بے حد اہمیت کی حامل ہیں۔ راجکماری دھنراج گیر کی علم دوستی کی مثال ہے کہ انہوں نے اس کے لیے مالی تعاون اور سرپرستی کی۔

راشٹریہ سہارا

17 MAR 2022

دکن کی رواداری اور یکجہتی صوفیاء کرام کی تعلیمات کے مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں راجہ دھنراج گیر توسیعی خطبہ کا انعقاد

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) تجارتی اعتبار سے جو مقام ممبئی کو حاصل ہے وہی مقام علمی اعتبار سے دکن کو حاصل ہے۔ یہ سرزمین ہمیشہ شدت پسندی سے پاک رہی ہے۔ رواداری، باہمی یکجہتی اور خدمت خلق کا سرچشمہ یہاں موجود ہے۔ یہ سب صوفیاء کرام کا مرہون منت ہے۔ ممتاز تاریخ داں پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے یادگاری توسیعی خطبے میں ان خیالات کا کیا۔ خطبہ کا عنوان ''علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عزیز الدین نے کہا کہ تاریخ یہ کہتی ہے کہ محمد بن تغلق نے دارالخلافہ کو دلی سے دولت آباد منتقل کیا تھا جبکہ مستند ذرائع اور معتبر ماخذ اس بات کے شاہد ہیں کہ دہلی سے علماء، ادباء، فضلاء اور صوفیاء کرام کی ایک بڑی جماعت نے بھی ہجرت کی تھی تا کہ اس سرزمین کو علوم و فنون، تہذیب و ثقافت اور شریعت و طریقت کا گہوارہ بنایا جاسکے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں دکن کے چکی نامے، چرخے نامے، سہاگن نامے، لوری نامے کا حوالہ دیا اور کہا کہ یہ عوامی دبستان کی حیثیت رکھتا تھا جس نے عوام ہی خدمت خلق، دنیا کی بے ثباتی اور عظمت آدم کو فروغ دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور ڈائرکٹر عقیل احمد، ڈائرکٹر این سی پی یو ایل نے توسیعی لیکچر کے عنوان اور مقرر کے انتخاب کی ستائش کی اور شعبہ فارسی کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر عقیل احمد نے شعبہ فارسی کو آئندہ بھی قومی کونسل کی جانب سے تعاون کا تیقن دیا۔ ڈاکٹر سید عصمت جہاں نے استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اس میموریل لیکچر کے اغراض و مقاصد پیش کیے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات و کنوینر لیکچر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی مشترکہ مرتبہ کتاب ''کلیاتِ فارسی چندو لعل شاداں'' اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی کتاب ''فارسی دیوانِ ملا وجہی'' کی رسم رونمائی پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ یہ دونوں تصانیف برسوں سے مخطوطہ ہی کی شکل میں موجود تھیں۔

Sakshi

దక్కన్‌లో సూఫీల సహకారం ప్రశంసనీయం

ప్రొ.అజీజుద్దీన్ హుస్సేన్

రాయదుర్గం: దక్కన్‌లో సూఫీల సహకారం ప్రశంసనీయమని జామియా మిలియా ఇస్లామియా హిస్టరీ డిపార్ట్‌మెంట్ హెడ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం అజీజుద్దీన్ హుస్సేన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 'ది లెర్నింగ్ అండ్ కమ్యూనల్ హార్మోనీ ప్రమోషన్ కోసం దక్కన్ సూఫీల సహకారం' అనే అంశంపై ఆన్‌లైన్ ద్వారా నేషనల్ కౌన్సిల్ ఫర్ ప్రమోషన్ ఆఫ్ ఉర్దూ ల్యాంగ్వేజ్, మనూలోని పర్షియన్ విభాగం సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో రాజా ధనరాజ్‌గిర్ ఎక్స్‌టెన్షన్ లెక్చర్ కార్యక్రమాన్ని బుధవారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ దక్కన్ ప్రాంతంపై సూఫీ బోధనలు గొప్ప ప్రభావాన్ని కలిగి ఉన్నాయన్నారు. ఈ ప్రాంతంలో తీవ్రవాదానికి తావులేదు, ఇక్కడి ప్రజలు సహనం, మానవత్వం, శాంతియుత సహజీవన కళ తెలుసన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం

సమావేశంలో పాల్గొన్న వీసీ ఐనుల్‌హసన్, ప్రొఫెసర్లు

వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ సూఫీల యొక్క ఈ సంజ్ఞ గొప్ప ప్రాముఖ్యతను కలిగి ఉందని, నేటికీ ఇది ఆచరించబడుతోందన్నారు. ఈ సమావేశంలో ఎన్‌సీపీయూఎల్ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ షేక్ అక్విల్ అహ్మద్, ఉర్దూ యూనివర్శిటీ రిజిస్ట్రార్ ఇస్తియాక్ అహ్మద్, సమన్వయకర్త డాక్టర్ సయ్యదా ఆస్మత్‌జహాన్, పర్షియన్ విభాగాధిపతి ప్రొఫెసర్ షాహిద్ నౌఖేజ్ అజ్మీ, ఎస్ఎల్ఎల్ అండ్ ఐ డీన్ ప్రొఫెసర్ అజీజ్ బానో ప్రసంగించారు.

الحباب
alhubab
جمعرات, 17, مارچ 2022

اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت و تعیناتی سیل کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن و آف لائن) کا 29 اور 30 / مارچ 2022 کو سی ایس ای اکیڈیمی بلڈنگ میں انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت و تعیناتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27 / مارچ تک رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ خواہش مند امیدوار لنک https://forms.gle/M4WKNx94HuY8feFF8 پر رجسٹریشن کروائیں۔ مزید تفصیلات موبائل نمبر 9848171044 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

AL HAYAT Ranchi 17-03-2022

انجینئرنگ کی جامع فرہنگ کی تیاری پر مانو میں سی ایس ٹی ٹی کا 7 روزہ ورکشاپ

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد،16 مارچ: کمیشن برائے سائنسی و تکنیکی اصطلاحات (CSTT)، وزارت تعلیم (محکمہ اعلیٰ تعلیم)، نئی دہلی کی جانب سے "انجینئرنگ کی جامع لغت انگریزی-ہندی-تلگو" پر سات روزہ ورکشاپ کا انعقاد 9 تا 15 مارچ 2022 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹکنالوجی میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے جے ایس راوت، اسسٹنٹ سائنسی آفیسر، کمیشن برائے سائنسی اور تکنیکی اصطلاحات، محکمہ اعلیٰ تعلیم پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو، پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول اور ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ کی موجودگی میں ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ اجلاس کے دوران ریٹائرڈ ماہرین تعلیم کے علاوہ مختلف ریاستی/مرکزی یونیورسٹیوں، انجینئرنگ کالجوں، دیگر تعلیمی اداروں سے مدعو کیے گئے 32 ماہرین مضامین/لسانیات کی ماہرانہ مشاورتی کمیٹی نے غوروخوض کے ذریعے تقریباً 14000 انجینئرنگ اصطلاحات کے لیے مطلوبہ تلگو الفاظ وضع کیے۔ تیار کردہ تلگو اصطلاحات کا جائزہ لینے کے لیے ماہرین کی ایک اور میٹنگ کا 23 تا 28 مارچ مانو میں منعقد ہوں گی۔ قبل ازیں، ڈاکٹر پی این شکلا، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، کمیشن، جناب جے ایس راوت اور ڈاکٹر بوتھو کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر، سی ایس اینڈ آئی ٹی، مانو نے ماہرین کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر پی این شکلا نے انجینئرنگ کی جامع لغت کی تیاری کے طریقہ کار پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر بوتھو کوٹیا اس ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اور سبجیکٹ ایکسپرٹ تھے۔

دکن کی رواداری اور یکجہتی صوفیاء کرام کی تعلیمات کے مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں راجہ دھنراج گیر توسیعی خطبہ کا انعقاد، پروفیسر عزیز الدین حسین، پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) تجارتی اعتبار سے جو مقام ممبئی کو حاصل ہے وہی مقام علمی اعتبار سے دکن کو حاصل ہے۔ یہ سرزمین ہمیشہ شدت پسندی سے پاک رہی ہے۔ رواداری، باہمی یکجہتی اور خدمت خلق کا سرچشمہ یہاں موجود ہے۔ یہ سب صوفیاء کرام کا مرہون منت ہے۔

ممتاز تاریخ داں پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنیٹیز و سابق صدر شعبۂ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے یادگاری توسیعی خطبے میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ خطبہ کا عنوان ''علوم وباہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر عزیز الدین نے کہا کہ تاریخ یہ کہتی ہے کہ محمد بن تغلق نے دارالخلافہ کو دلی سے دولت آباد منتقل کیا تھا جبکہ متعدد رائج اور معتبر ماخذ اس بات کے شاہد ہیں کہ دہلی سے علماء، ادباء، فضلاء اور صوفیاء کرام کی ایک بڑی جماعت نے بھی ہجرت کی تھی تاکہ اس سرزمین کو علوم وفنون، تہذیب وثقافت اور شریعت و طریقت کا گہوارہ بنایا جاسکے اور یہ وہ اس تحریک میں پوری طرح کامیاب رہے۔ یہی وجہ ہے کہ دکن کی یہ سرزمین آج بھی مساوات کا درس دے رہی ہے اور بے شمار خانقاہیں اس میں پیش پیش ہیں۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں دکن کے بچی نامے، چرخے نامے، سہاگن نامے، لوری نامے کا حوالہ دیا اور کہا کہ یہ عوامی دبستان کی حیثیت رکھتا تھا جس نے عوام کی خدمت خلق، دنیا کی بے ثباتی اور عظمت آدم کو فروغ دیا۔

پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور ڈائرکٹر عقیل احمد، ڈائرکٹر این سی پی یو ایل نے توسیعی لیکچر کے عنوان اور مقرر کے انتخاب کی ستائش کی اور شعبۂ فارسی کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر عقیل احمد نے شعبۂ فارسی کو آئندہ بھی قومی کونسل کی جانب سے تعاون کا تیقن دیا۔

ڈاکٹر سید عصمت جہاں نے استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اس میموریل لیکچر کے اغراض ومقاصد پیش کیے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات وکنوینر لیکچر نے شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی مشترکہ مرتبہ کتاب ''کلیات فارسی چندو لعل شاداں'' اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی کتاب ''فارسی دیوان ملا وجہی'' کی رسم رونمائی پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ یہ دونوں تصانیف برسوں سے مخطوطہ ہی کی شکل میں موجود تھیں اور اپنے موضوع کے لحاظ سے بے حد اہمیت کی حامل ہیں۔ راجہ گاری دھنراج گیر کی علم دوستی کی مثال ہے کہ انہوں نے اس کے لیے مالی تعاون اور سرپرستی کی۔

الحباب
alhubab
جمعرات، 17 مارچ 2022

انجینئرنگ کی جامع فرہنگ کی تیاری پر مانو میں سی ایس ٹی ٹی کا 7 روزہ ورکشاپ

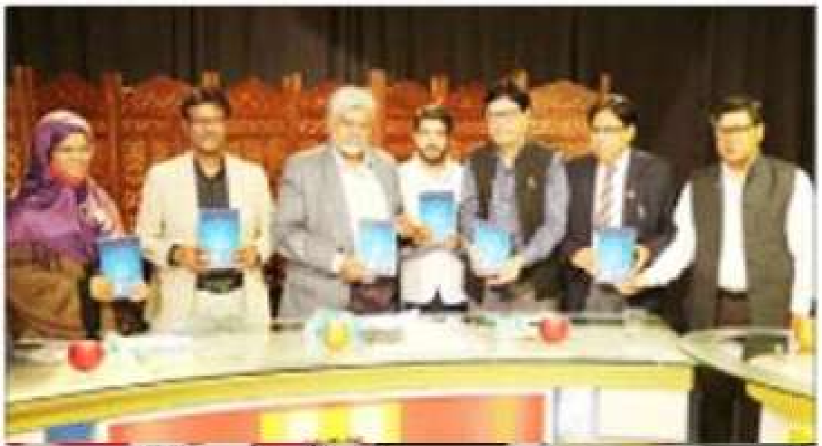

حیدرآباد (پریس نوٹ) کمیشن برائے سائنسی وتکنیکی اصطلاحات (CSTT)، وزارت تعلیم (محکمہ اعلیٰ تعلیم)، نئی دہلی کی جانب سے "انجینئرنگ کی جامع لغت (انگریزی-ہندی-تلگو)" پر سات روزہ ورکشاپ کا انعقاد 9 تا 15 مارچ 2022 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹکنالوجی میں عمل میں آیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے جے ایس راوت، اسسٹنٹ سائنسی آفیسر، کمیشن برائے سائنسی اور تکنیکی اصطلاحات، محکمہ اعلیٰ تعلیم، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو، پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول اور ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ کی موجودگی میں ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ اجلاس کے دوران ریٹائرڈ ماہرین تعلیم کے علاوہ مختلف ریاستی/مرکزی یونیورسٹیوں، انجینئرنگ کالجوں، دیگر تکنیکی اداروں سے مدعو کیے گئے 32 ماہرین مضامین/لسانیات کی ماہرانہ مشاورتی کمیٹی نے غور وخوض کے ذریعے تقریباً 14000 انجینئرنگ اصطلاحات کے لیے مطلوبہ تلگو الفاظ وضع کیے۔ تیار کردہ تلگو اصطلاحات کا جائزہ لینے کے لیے ماہرین کی ایک اور میٹنگ کا 23 تا 28 مارچ مانو میں منعقد ہوں گی۔

قبل ازیں، ڈاکٹر پی این شکلا، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، کمیشن، جناب جے ایس راوت اور ڈاکٹر بوبتھو کوٹیا، اسسٹنٹ پروفیسر، سی ایس اینڈ آئی ٹی، مانو نے ماہرین کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر پی این شکلا نے انجینئرنگ کی جامع لغت کی تیاری کے طریقۂ کار پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر بوبتھو کوٹیا اس ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اور سبجیکٹ ایکسپرٹ تھے۔

دریں اثناء شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام سہ روزہ قومی سمینار بعنوان "شمس الرحمن فاروقی: شخص اور عکس" کے دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی صدارت کی۔ عصر حاضر کے ممتاز نقاد پروفیسر عتیق اللہ نے کی۔ انھوں نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ فاروقی صاحب کی تنقید کی زبان وضاحت و صراحت کی بہترین مثال ہے۔ ان کا خیال تھا کہ تنقید کرتے وقت تخلیق کے محرکات کو پس پشت رکھ کر صرف تحریر کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔ شمس الرحمن فاروقی صاحب نے اپنی صحت کا خیال کیے بغیر اردو زبان وادب کی گراں قدر خدمت کی۔

دوسری نشست کے صدارتی خطبہ میں پروفیسر زماں آزردہ نے کہا کہ اکثر ہم اپنی نظر مغربی علوم پر رکھتے ہیں اور ان سے روشنی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں حالاں کہ ہماری زبان کا سرمایہ بھی نہایت وسیع ہے۔

پہلی نشست میں چار مقالے پیش کیے گئے۔ پروفیسر مسعود سراج نے شمس الرحمن فاروقی کی تاریخ گوئی، ڈاکٹر راہی فدائی نے شمس الرحمن فاروقی: دیدہ وشنیدہ، ڈاکٹر اسد ثنائی نے شمس الرحمن فاروقی شخصیت، روابط اور تعلقات کے آئینے میں اور ریسرچ اسکالر شعبہ اردو مانو عبدالقیوم نے شمس الرحمن فاروقی افسانوی مجموعے سوار اور دوسرے افسانے کا تنقیدی جائزہ پیش کیا۔ جب کہ دوسری نشست میں تین مقالے پیش کیے گئے جس میں ڈاکٹر بی بی رضا خاتون نے شمس الرحمن فاروقی: خطوط کے آئینے میں، پروفیسر مجید بیدار نے شمس الرحمن فاروقی کے اظہاریہ میں بیانیہ اور وضاحت کا امتزاج اور پروفیسر احمد محفوظ نے شمس الرحمن فاروقی کی شعریات اور فاروقی پر اپنا مقالہ پڑھا۔ مقالہ نگاروں کے علاوہ مختلف جامعات سے اہم شخصیات نے اجلاس کو زینت بخشی۔ پہلی نشست اور دوسری نشست کی نظامت ڈاکٹر ابو شہیم خان، سمینار کوآرڈینیٹر نے کی اور اجلاس کے سبھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر فاروق بخشی، سمینار کے ڈائرکٹر ہیں۔ ڈاکٹر ابو شہیم، اسوسیٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر نے افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد جابر حمزہ، گیسٹ فیکلٹی و معاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب "نذر سجاد حیدر کے افسانے" کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

HAMARA SAMAJ
ہمارا سماج

انجینئرنگ کی جامع فرہنگ کی تیاری پر مانو میں سی ایس ٹی ٹی کا 7 روزہ ورکشاپ

حیدرآباد، 6 / مارچ [illegible] (CSTT) [illegible]

[illegible] 15 [illegible] 2023 [illegible] 32 [illegible] 14000 [illegible]

Email: [illegible]@gmail.com
HAMARA SAMAJ
ہمارا سماج

اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

حیدرآباد، 18 مارچ [illegible] مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی [illegible]
[illegible] کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈی ڈی ای) کے سال آخر
کے طلبہ کے لیے جاب میلہ [illegible] 29 اور 30 مارچ 2022 کو
[illegible] ڈاکٹر محمد یوسف خان [illegible]
[illegible] فاصلاتی تعلیم کے سال آخر کے طلبہ 27 مارچ تک رجسٹریشن
کرا سکتے [illegible]
https://forms.gle/94WKNx94HuY8fsFF8 پر رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔
مزید تفصیلات [illegible] 9848171044 سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی

دکن کی رواداری اور یکجہتی صوفیاء کرام کی تعلیمات کے مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں [illegible] توسیعی خطبہ کا انعقاد، پروفیسر عزیز الدین حسین، پروفیسر [illegible] کے خطاب

[illegible]

HAMARA SAMAJ
ہمارا سماج

شمس الرحمن فاروقی کی تنقیدی زبان وضاحت و صراحت کی بہترین مثال

مانو میں شمس الرحمن فاروقی پر قومی سمینار کا دوسرا دن
پروفیسر عتیق اللہ، پروفیسر زماں آزردہ و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 16 مارچ (پریس ریلیز) ہمارا سماج: شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار بعنوان "شمس الرحمن فاروقی: شخص اور عکس" کے دوسرے دن [illegible]

صدائے حسینی
Sada-e-Hussaini
17-03-2022

اُردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم طلبہ کے لیے جاب میلہ

حیدرآباد، 16 / مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، تربیت و تعیناتی سیل کے زیر اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈسٹنس ایجوکیشن) کے سال آخر اور کامیاب طلبہ کے لیے جاب میلہ (آن لائن و آف لائن) کا 29 اور 30 / مارچ 2022 کو سی ایس ای اکیڈیمی بلڈنگ میں انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج تربیت و تعیناتی کے بموجب فاصلاتی تعلیم کے سال آخر اور کامیاب طلبہ 27 / مارچ تک رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ خواہش مند امیدوار لنک https://forms.gle/t4WKNx94HuY8feFF8 پر رجسٹریشن کروائیں۔ مزید تفصیلات موبائل نمبر 9848171044 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

7
صدائے حسینی
Sada-e-Hussaini
Thursday 17-03-2022
epaper.sadaehussaini.co

دکن کی رواداری اور یکجہتی صوفیاءکرام کی تعلیمات کے مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں راجہ دھنراج گیر توسیعی خطبہ کا انعقاد۔ پروفیسر عزیز الدین حسین، پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد، 16 / مارچ (پریس نوٹ) تجارتی اعتبار سے جو مقام ممبئی کو حاصل ہے وہی مقام علمی اعتبار سے دکن کو حاصل ہے۔ یہ سرزمین ہمیشہ شدت پسندی سے پاک رہی ہے۔ رواداری، باہمی یکجہتی اور خدمت خلق کا سرچشمہ یہاں موجود ہے۔ یہ سب صوفیاء کرام کا مرہون منت ہے۔ ممتاز تاریخ داں پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنیٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے یادگاری توسیعی خطبے میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ خطبہ کا عنوان "علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے" تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عزیز الدین نے کہا کہ تاریخ یہ کہتی ہے کہ محمد بن تغلق نے دارالخلافہ کو دلی سے دولت آباد منتقل کیا تھا جبکہ مستند ذرائع اور معتبر ماخذ اس بات کے شاہد ہیں کہ دہلی سے علماء، ادباء، فضلاء اور صوفیاء کرام کی ایک بڑی جماعت نے بھی ہجرت کی تھی تا کہ اس سرزمین کو علوم و فنون، تہذیب و ثقافت اور شریعت و طریقت کا گہوارہ بنایا جاسکے اور یہ وہ اس تحریک میں پوری طرح کامیاب رہے۔ یہی وجہ ہے کہ دکن کی یہ سرزمین آج بھی مساوات کا درس دے رہی ہے اور بے شمار خانقاہیں اس میں پیش پیش ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں دکن کے چکی نامے، چرخے نامے، سہاگن نامے، لوری نامے کا حوالہ دیا اور کہا کہ یہ عوامی دبستان کی حیثیت رکھتا تھا جس نے عوام ہی خدمت خلق، دنیا کی بے ثباتی اور عظمت آدم کو فروغ دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور ڈائرکٹر عقیل احمد، ڈائرکٹر این سی پی یو ایل نے توسیعی لیکچر کے عنوان اور مقرر کے انتخاب کی ستائش کی اور شعبہ فارسی کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر عقیل احمد نے شعبہ فارسی کو آئندہ بھی قومی کونسل کی جانب سے تعاون کا تیقن دیا۔ ڈاکٹر سید عصمت جہاں نے استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اس میموریل لیکچر کے اغراض و مقاصد پیش کیے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات و کنوینر لیکچر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی مشترکہ مرتبہ کتاب "کلیات فارسی چندو لعل شادان" اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی کتاب "فارسی دیوان ملا وجہی" کی رسم رونمائی پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ یہ دونوں تصانیف برسوں سے مخطوطہ ہی کی شکل میں موجود تھیں اور اپنے موضوع کے لحاظ سے بے حد اہمیت کی حامل ہیں۔ راجکماری دھنراج گیر کی علم دوستی کی مثال ہے کہ انہوں نے اس کے لیے مالی تعاون اور سرپرستی کی۔